

فول نمبر ۲۳۸۱

جبرڈا ایل نمبر ۵۳۵۴

سلسلہ

علامہ فضل حق خیر آبادی نمبر

ہفت درزہ

الہام

جناب خادم محمد لکھنوی
مدیر کی نذر
بہاولپور
مدیر حق و قدر

۱۱-۱۰-۱۰

WWW.NAFSEISLAM.COM

شمارہ نمبر ۴۰

۲۸ اکتوبر ۱۹۸۵ء

جلد نمبر ۴۵

مدیر منتظم

مدیر

شاہد حسن رضوی

مسعود حسن شہاب دہلی

قیمت: سببیں روپے

پورے مقررہ کر کے اور اس کے ذوق کی تاریخ از سر نو مرتب کی جائے۔ اور مندرجہ ذیل حقائق کو خاص طور پر پیش نظر رکھا جائے:-

۱۔ فضل حق دین کی رو سے اسلام کے دشمنوں اور ملک کے ماضیوں پر جہاد واجب تھا۔ جبکہ اسماعیل دہلوی کے مذہب کی رو سے یہ بات فرض تھی کہ انگریزوں پر جہاد کرنے میں کوئی شریک نہ ہوں۔

۲۔ فضل حق کا جہاد مرث انگریزوں کے خلاف تھا۔ مگر اسماعیل دہلوی بحث میں جس عالم سے عاجز آ جاتے، اس کے خلاف جہاد کا ارادہ کر دیتے۔

۳۔ فضل حق جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے غیلم رہنا تھے۔ جنگ آزادی میں حصہ لینے کی بادشاہ میں انگریزوں نے مسلمانوں پر ظلم و استبداد کی انتہا کر دی۔ اس کے مقابلے میں اسماعیل دہلوی اور سید احمد کا اعلان تھا کہ سرکار انگریزی کو منکر اسلام ہے۔ مگر مسلمانوں پر کچھ ظلم اور تعدی نہیں کرتی۔ اس کے خلاف جہاد نہیں۔

۴۔ فضل حق اور ان کے ساتھیوں نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے اولاد خدام اور نام لیوا کی حیثیت سے جنگ آزادی میں حصہ لیا۔ جبکہ سید احمد دہلوی نے اپنے آپ کو مومنین اللہ کہا۔ اپنے اوپر الہام ہونے کا دعویٰ کیا۔ اور اسماعیل دہلوی کو سید احمد کا خلیفہ بمنزلہ حضرت عمر قرار دیا گیا۔

۵۔ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں فضل حق خیر آبادی کی خدمات خلیفہ کا اعتراف غیر جانبدار مورخین کے علاوہ جانبدار رہنماؤں کو بھی سکرنا پڑا۔ وہ اس جنگ کے ہیرو کہلائے۔ اس کے برعکس سید احمد اسماعیل دہلوی اور ان کے ساتھی مجاہدین کو سب سے زیادہ اور سرحد کے لوگ انگریزوں کا جاسوس سمجھتے تھے۔

۶۔ فضل حق کے خلاف استغاثے کے گواہ شہادت سے منحرف ہو گئے۔